



سوال

(878) پردے اور نماز کی نصیحت کے باوجود گھر والوں کے انکار پر عوام الناس کو نصیحت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی گھر میں پردے اور نماز کے متعلق کتنا رہتا ہے لیکن گھر والے بھی ملتے ہیں کبھی سستی کر جاتے ہیں، کیا ایسا آدمی گھر سے باہر لوگوں کو تبلیغ کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ آدمی کا کام کسی بات کو منوانا نہیں، بلکہ اس کا فرض صرف احسن طریق سے دعوت پیش کرنا ہے۔ چاہے گھر میں ہو یا باہر۔ توفیق دینے والا وہ خالق و مالک ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ قرآن مجید میں ہے:

فَذَكَرْنَا أَنْتَ مَذْكُورًا ۚ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُضَيِّطٍ ۚ ۲۲ ... سورة الغاشية

”تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو، تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔“

دوسری جگہ فرمایا:

لَيْسَ عَلَيْكَ بِهِمْ وَلَا لِكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ ۲۷۲ ... سورة البقرة

(اے نبی ﷺ!) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو، بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



جلد: 3، مستفرقات: صفحہ: 598

محدث فتویٰ